



## سوال

(45) جماع کے بعد غسل کرنا واجب ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بوقت جماع دخول تو ہوا مگر رحم میں انزال نہیں ہوا تو کیا اس صورت میں بیوی پر غسل جنابت واجب ہے اگر عورت کے رحم میں مانع حمل مصنوعی بجھلی رکھی ہو تو کیا اس صورت میں بھی اس پر غسل واجب ہوگا یا جسم اور اعضاء کا دھونا ہی کافی ہوگا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! محض دخول سے ہی غسل جنابت واجب ہو جائے گا اگرچہ وہ کتنا ہی کم ہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعْبَيْهِ الْأَرْبَعِ، ثُمَّ جَدَّهَا، فَغَسَّ وَجَبَ الْغُسْلُ، وَإِنْ لَمْ يَنْزِلْ) (مستفق علیہ)

”جب آدمی نے عورت کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھ کر کوشش کی تو غسل واجب ہو گیا، چاہے انزال نہ ہوا ہو۔“

دوسری حدیث میں ہے:

(إِذَا جَاوَزَا نِجْنَانَ النِّجْنَانَ فَغَسَّ وَجَبَ الْغُسْلُ) (رواہ الترمذی وابن ماجہ و احمد)

”جب دو شخص (شرمگاہیں) باہم مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔“

رحم میں مانع حمل چیز رکھنے کی صورت میں بھی غسل واجب ہوگا، کیونکہ اس سے عام طور پر دخول اور انزال ہو جاتا ہے۔ وضو صرف اسی صورت میں کفایت کرے گا جب دخول کے بغیر محض لمس ہوا ہو۔۔۔ شیخ ابن جبرین۔۔۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ



فتاویٰ برائے خواتین

طہارت، صفحہ: 82

محدث فتویٰ